سوال

(275)جمعرات کی روٹی اور چالیسویں وغیرہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں یہ رواج ہے کہ میت والے گھر سات (7) دن کے بعد جمعرات کی روٹی ملا (امام) کے گھر بھیجتے ہیں اور چالیس (40) دن بعد چالیسواں کرتے ہیں اور ایک سال بعد عرس کرتے ہیں۔ کیا یہ اسلام میں جائز ہے؟ (حاجی نذیر خان دامان حضرو)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعرات کی روٹی، چالیسواں اور عرس کا کوئی ثبوت کتاب وسنت میں نہیں ہے بلکہ یہ سارے کام بدعت ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے "معجم البدع" ص162) بعض لوگ ان بدعات کو ایصال ثواب سے لوئی تعلق نہیں ہے (الحدیث: 61)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد1۔کتاب الجنائز۔صفحہ515

محدث فتویٰ